تبصرے اور تاثرات

❁ فرائیڈے اسپیشل، کراچی

فروری ۲۰۰۱ء

کسی بھی شہر کی عزت کے جہاں دوسرے مظاہر ہیں، وہیں ایک مظہر علمی دنیا میں اس کا مقام بھی ہے اور علمی مقام کا مظہر جہاں اس کے ادارے اور علمی شخصیات ہوتی ہیں، وہیں اس شہر سے شائع ہونے والے علمی مجلّات اور علمی کتب بھی ہوتی ہیں۔ ہمارا شہر کراچی اس معاملے میں برصغیر کے دوسرے علمی شہروں سے آگے نہیں تو پیچھے بھی نہیں تھا۔ ہندوستان اُجڑا تو کراچی آباد ہوا تھا خود پاکستان کے مختلف شہروں سے بھی اہل علم کراچی کھنچ کھنچ کر آئے۔ علم کی خوب گرم بازاری ہوئی، پھر یوں ہوا یہ شہر علم سے قلم کی طرف منتقل ہوگیا۔ ان پچاس سالوں میں قدیم سرمایہ تو آہستہ آہستہ اللہ کو پیارا ہوا، نئے لوگ ان کی جگہ نہ لے سکے، جن لوگوں نے اسلاف کی جگہ لی، ان کی تخلیقی صلاحیت نہ ہونے کے برابر ہے۔ الا ماشاءاللہ ان کی زندگی کا اعلیٰ مقصد مال ہے احساس مردہ، اخلاق تباہ، جہل کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ ابرار پر اشرار غالب ہیں تمام اعلیٰ قدریں، روایتیں زوال پذیر ہیں۔ انسانی کمر خمیدہ، علم شاخ بریدہ اور بے توقیر ہیں اوصاف حمیدہ، اکثریت کا یہی حال ہے کچھ ضرور ہیں جن کو اس صورت حال کا ادراک ہے، وہ اپنے طور پر ممکنہ کوشش کیے جاتے ہیں۔ حقیقت میں وہی زمین کا نمک اور پہاڑی کا چراغ ہیں، جس میں بادِ صبا، بے مہری میں وفا اور تاریکی میں ضیا ہیں، اللھم کثر امثالھم۔ انہی میں سیّد زوار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا خاندان بھی ہے جو اپنے محدود وسائل کے باوجود علم او رتزکیے کے محمدی جھنڈے کو اٹھائے ہوئے ہے۔ انہی کے ہاں سے یہ ششماہی مجلّہ السیرۃ عالمی کے نام سے صادر ہوتا ہے۔ اس رسالے کے سرپرست ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب ہیں۔ ۴۳۲ صفحات پر مشتمل سفید کاغذ پر اور قیمت صرف سو روپے ظاہر ہے، یہ کاروباری سلسلہ نہیں۔ علمی مقام کے لحاظ سے دنیا کے صف اوّل کے مجلّات کے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔ سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقیب علمی اور تحقیقی مجلّہ ہے۔ یہ اس سلسلے کا چوتھا شمارہ ہے۔ یقیناً یہ اس شہر

کے لئے عزت کی بات ہے کہ یہاں سے اتنا باوقار اور عمدہ مجلّہ شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ ایک کروڑ کی آبادی کے اس شہر میں اگر ذرا بھی علمی حرارت ہوتو پندرہ بیس ہزار اشاعت کوئی بڑی بات نہیں، باقی ملک مزید ہے، اشاعت کے سلسلے میں دعا ہی کی جاسکتی ہے، اگر یہ شہر زندہ ہوتا تو ایسے کم از کم پانچ سو رسائل نکل رہے ہوتے۔ یونیورسٹیوں کی تعداد پچاس ہوتی۔ اب تو یہ علمی شہر خموشاں ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ اس کو حیاتِ علمی بخشے۔

۞ ماہنامہ مسیحائی، کراچی

فروری ۲۰۰۱ء

''السیرہ'' عالمی اسوۂ محمدی ﷺ تعلیمات و تبرکات نبوی ﷺ کے تعلق سے بیش بہا اور تحقیقی تحریرات کا مجموعہ ہے السیرہ کے گزشتہ تین شمارے بھی اپنے مضمون مقالات سیرت نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر تحریر کئے گئے گراں قدر مضامین پر مشتمل تھے، السیرہ کے گزشتہ تین شماروں اور موجودہ چوتھے شمارے میں مقالہ نگار پاکستان کی مشہور و معروف علمی شخصیات ہیں۔

السیرۃ عالمی کی کتابت نہایت مناسب، ٹائٹل انتہائی دیدہ زیب، اور جلد بندی نہایت اعلیٰ ہے۔ کاغذ بھی اچھا استعمال کیا گیا ہے، قیمت انتہائی مناسب ہے۔ اتنے اچھے اور معیاری رسالے کے اجرا اور مسلسل اشاعت پر ہم سیّد مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور ان کے خلف الرشید مولانا سید عزیز الرحمٰن صاحب کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

۞ ماہنامہ السند، اسلام آباد

جنوری، فروری ۲۰۰۱ء

قبلہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کی سرپرستی میں سیرت طیبہ پر شائع ہونے والا یہ تحقیقی اور علمی مخزن اپنی مثال آپ ہے، اس نئے شمارے میں اداریے، کتابوں پر تبصرے اور اہل علم کے تاثراتی خطوط کے علاوہ ۱۲؍ اعلیٰ تحقیقی مضامین شامل ہیں۔ بہترین ٹائٹل، عمدہ کمپوزنگ اور طباعت سے سجا ہوا ہے، یہ عظیم تحفہ ہر علم شناس اور لائبریری کی زینت ہونا چاہئے۔

۞ محمد اسحاق قریشی، کراچی

السیرۃ کے نام سے ششماہی مجلّہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔موجودہ حالات میں کسی علمی شمارے کا اجرا ایک کڑے امتحان سے گزرنے کا عمل ہے، معیاری مضامین کی فراہمی، عمدہ طباعت اور ملی و قومی احتیاج کے حوالے سے پروقار پیشکش ایک کٹھن مرحلہ ہے، یہ آپ ایسے اصحاب عزیمت سے ہی ممکن ہے۔دوسرا اور تیسرا شمارہ موصول ہوا، مضامین کا تنوع، قلمکار حضرات کا قدو قامت، تحریر کی متانت، انتخاب کا حسن اور طباعت کا بانکپن اثر آفریں بھی ہے، او رلائق تحسین بھی، میرا یقین ہے کہ عزم صادق کے بغیر یہ مرحلے آسان نہیں ہوتے، وطن عزیز میں رسائل کی تو کوئی کمی نہیں، ہر حوالے سے طبع ہو رہے ہیں، مگر یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکثر کا رُخ ملی فلاح کی جانب نہیں، دین کے مسلمات کا استہزا، وطن عزیز کی اساس پر بے یقینی کا حملہ، ملت کی وحدت پر فرقہ بندی کا غبار، غرض یہ کہ ایک طوائف الخیالی کا دور دورہ ہے، ایسے میں چند دین دار اصحاب عزیمت میدان میں نکلیں تو مرحبا کی صدا ہی آئے گی۔

❁ پروفیسر ظفر حجازی، کراچی

السیرۃ کا ہر شمارہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے متنوع پہلوؤں کو اس انداز میں سامنے لاتا ہے کہ قاری کے دل میں عمل کا داعیہ پیدا ہو اور ہوتا بھی ہے۔یہ تاثر اداریہ سے شروع ہوتا ہے اور آخر تک قائم رہتا ہے۔موضوعات ایسے لئے جاتے ہیں جو ہماری روزمرہ زندگی سے براہ راست تعلق رکھتے ہیں۔مطالعہ سیرت کا یہی اسلوب درکار ہے۔اس نوع کا مطالعہ انسانی مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے اور مزید تلاش وجستجو کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔مقالہ نگار حضرات کا مختصر تعارف تو مضمون کے ساتھ ہی دیا جاتا ہے اگر مزید تعارف بھی ہو تو قارئین کے لئے مفید ہوگا۔

قارئین کے سوالات کو مضامین پر ان کے ردِّ عمل کے لئے اور مضامین کی توسیع وتوضیح کے لئے چند صفحات مقرر فرمائیں تو مباحث کے متعدد گوشے سامنے آئیں گے۔

❁